© rasailojaraid.com

وہاں کے حالات اور مسائل پر مہمان مقررین سے تبادلۂ خیال کیا۔ (ملٹ نومہ میسج - سرما ۱۹۹۵ء)

مسلمانوں کے لیے مشن

چند تنظیموں کا مختصر تعارف

[اٹھارہویں صدی میں مغربی اقوام کی جانب سے جب مسیحی تبشیری سرگرمیوں کا آغاز ہوا تو دوسری اقوام و مذاہب کے ساتھ متعدّد تبشیری تنظیموں نے مسلمان معاشروں میں کام شروع کیا۔ سیاسی بالادستی اور بھرپور وسائل کے باوجود مبشّرین کو مسلمانوں میں وہ کامیابی حاصل نہ ہوسکی جو انہیں غیر مسلم معاشروں میں حاصل ہوئی تھی۔ صدی ڈیڑھ صدی کے تجربے کے بعد مبشّرین کا ایک قابلِ ذکر طبقہ یہ محسوس کرنے لگا کہ مسلمان معاشرے بحیثیتِ مجموعی اُن کے لیے بنجر زمین کی مانند ہیں۔ "انٹر نیشنل مشنری کونسل" کی تامبرم کانفرنس (۱۹۳۸ء) کے لیے ڈچ مبشّر ہینڈرک کریمر نے The Christian Message in a Non - Christian World (غیر مسیحی دُنیا میں مسیحیت کا پیغام) کے نام سے جو مطالعہ پیش کیا تھا، اِس میں یہی نقطۂ نظر اختیار کیا گیا تھا۔ اسی طرح برصغیر پاکستان و ہند میں نفوذِ مسیحیت کے عمل سے بھی یہ واضح تھا کہ مبشّرین کو اصل کامیابی ہندو معاشرے کے نچلے طبقوں میں حاصل ہوئی تھی، تاہم اِس سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ تبشیری تنظیموں نے مسلمان معاشروں میں کام کرنا ختم کر دیا تھا۔ یہی دور تھا جب امریکی مبشّر زویمر نے مسلمان دُنیا میں فروغِ مسیحیت کے لیے کام شروع کیا تھا۔

مسلمانوں کے لیے تبشیری سرگرمیوں میں ۱۹۷۰ء کے عشرے میں بالخصوص اضافہ ہوا۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اِس مقصد کے لیے یکے بعد دیگرے متعدّد مشاورتیں اور کانفرنسیں منعقد ہوئیں اور کئی نئی تنظیموں نے اِس میدان میں قدم رکھا ہے۔ ذیل میں کچھ تنظیموں کے بارے میں "کرسچن مسلمز ریلیشنز نیوز لیٹر" (لیسٹر - برطانیہ) کے شکریے کے ساتھ معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ مدیر]

• جُمعہ پریئر فیلوشپ (Juma'a Prayer Fellowship)

پادریوں کی یہ جماعت زویمر انسٹی ٹیوٹ کے زیرِ نگرانی کام کرتی ہے۔ عام مسیحیوں کو آمادہ کیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جاتا ہے کہ وہ جمعہ کے روز دوپہر کا کھانا نہ کھائیں اور یہ وقت دعا میں گزاریں۔

● گڈ نیوز فار دی کریسنٹ ورلڈ (Good News for the Crescent World)

یہ تنظیم سیمیناروں کے انعقاد، گفت و شنید، مشاورت اور عوامی سطح پر مسیحیت کی دعوت دے کر چرچوں میں مسلمانوں اور اسلام کے بارے میں آگاہی عام کرنا چاہتی ہے۔

● انٹر نیشنل آوٹ ریچ (International Outreach Inc.)

فروغِ مسیحیت کی عالمگیر تنظیم ہے۔ پوری دنیا میں ہر اُس مسلمان کو انجیل کا پیغام پہنچانا چاہتی ہے جس کا نام ٹیلی فون ڈائریکٹریوں میں درج ہے۔ اس تنظیم کا دعویٰ ہے کہ روس اور چین سمیت ۷۶ ملکوں میں ڈاک اور خصوصی طور پر لکھے گئے لٹریچر کے ذریعے اُس کی لوگوں تک رسائی ہے۔

● فرنٹیرز (Frontiers)

عالمِ اسلام کے ایک سرے سے دوسرے تک مسلمانوں میں فروغِ مسیحیت کے لیے یہ تنظیم کوشاں ہے۔ آئندہ بیس برسوں میں دو ہزار نئے کارکنوں کے ساتھ ۲۰۰ نئے چرچ قائم کرنا اس کے اہداف میں شامل ہے۔ اس کے اپنے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اِس کی ۳۵ ٹیمیں تبشیری کام میں مصروف ہیں جن کی افرادی قوت ۲۵۰ کارکنوں پر مشتمل ہے۔

● ایس - آئی - ایم انٹر نیشنل

دُنیا بھر میں ۲۳ ملکوں کے ۶۷ انسانی گروہوں میں یہ تنظیم کام کر رہی ہے۔ اِن گروہوں کی اکثریت اسلام کی پیروکار ہے۔ تنظیم فروغِ مسیحیت اور چرچوں کی تشکیل پر زور دیتی ہے۔

● فرینڈز آف ٹرکی (Friends of Turkey)

مختلف العقائد مسیحیوں کی یہ تنظیم ترکی کے مسلمانوں یا ترک نسل کے مسلمانوں کی جو ترکی سے باہر آباد ہیں، انجیل کا پیغام پہنچانا چاہتی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- عرب ورلڈ منسٹریز (Arab World Ministries)

مشرقِ وسطیٰ، شمالی افریقہ اور یورپ میں مقیم عرب مسلمانوں کے لیے، جن کی کل آبادی بیس کروڑ ہے، یہ تبشیری مشن کام کر رہا ہے۔ ۲۰۰۰ء کے خاتمے تک ایک سو عرب شہروں میں چرچ تشکیل دینے کے ہدف کے لیے کام کر رہا ہے۔

- لی بینزل مشن (Liebenzel Mission)

اس مشن کے ۱۲ مشنری بنگلہ دیش میں کام کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کے ساتھ ہندو اقلیت بھی اُن کے دائرۂ تبشیر میں شامل ہے۔ مشن کی سرگرمیاں چرچوں کی تشکیل و ترقی، مسیحی دینیاتی تعلیم کے فروغ، ڈسپنسریوں کے قیام اور نوجوانوں کی دلچسپیوں سے متعلق ہیں۔

- نیو ٹرائبز مشن (New Tribes Mission)

اس مشن کے ۳۶۴ مشنری پانچ مسلمان ملکوں میں کام کر رہے ہیں۔ یہ مشنری اس کی افرادی قوت کا صرف ۱۲ فیصد ہیں۔ اس نے مسلمان ملکوں کے قبائل (جو شہری زندگی سے چنداں شناسا نہیں) کو ہدف بنایا ہے اور ان قبائل کی زبانوں میں مسیحی لٹریچر کے ترجمے میں مصروف ہے۔ اِن قبائل کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے جن کے عقائد اسلام اور مظاہر پرستی کا ملغوبہ ہیں۔

- آپریشن موبلائزیشن (Operation Mobilization)

اس تنظیم کی تین سو سے زائد جماعتیں مسلمانوں کے درمیان کام کر رہی ہیں۔ یورپ میں اس کی ٹیمیں موسمِ گرما میں فعال ہوتی ہیں اور ایک یا دو سال کے لیے کام کرنے والی اس کی ٹیمیں اکثر مسلمان ملکوں میں موجود ہیں۔

ایشیا

بنگلہ دیش: فروغِ مسیحیت کی صورتِ حال

[چند برس پہلے "انڈین مشیولا جیکل ریویو" (شیلانگ) نے بنگلہ دیش میں فروغِ مسیحیت کے بارے میں ایک مقالہ شائع کیا تھا۔ مقالہ متحرک مسیحی مبشرین کی سوچ کا عکاس ہے۔ ذیل میں تمہید

© rasailojaraid.com